بڑا ماخذ تو خود حدیث شریف ہے لیکن اس پر علیحدہ و مستقل کام بھی ہوا' یہی وجہ ہے کہ آج سیرت کے موضوع پر آپ کو ہزاروں کتابیں ملیں گی۔ اردو زبان میں بھی اس پر بڑا وسیع کام ہوا ہے۔ زیرنظر کتاب ''سیرۃ المصطفیٰ'' جوکہ تین جلدوں پر مشتمل ہے' شیخ الحدیث مولانا ادریس کاندھلویؒ کی بے نظیر یادگار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو شرف قبولیت سے نواز رکھا ہے۔ کتاب کے بارے میں خود مؤلفؒ یوں رقمطراز ہیں۔

''اس ناچیز نے یہ ارادہ کیا کہ میں ایک ایسی کتاب لکھوں کہ جس میں اگر ایک طرف غیر مستند اور غیر معتبر روایات سے پرہیز کیا جائے تو دوسری طرف کسی ڈاکٹر یا فلاسفر سے ڈر کر نہ کسی روایت کو چھپایا جائے اور نہ کسی حدیث میں اِن کی خاطر تاویل کی جائے اور نہ راویوں پر (بے جا) جرح کر کے اُس حدیث کو غیر معتبر بنانے کی کوشش کی جائے۔ اِس ناچیز کا یہی مسلک ہے۔''

اِس کتاب میں حدیث و سیرت کے تقریباً تمام بڑی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ مؤلف نے اِس کتاب میں جابجا فقہی مسائل' لطیف حقائق و معارف' اعلیٰ پایہ کے عالمانہ اسلوب میں بیان کئے ہیں۔ کتاب کا اندازِ بیان نہ صرف عالمانہ ہے اور نہ ہی بالکل عامیانہ ہے۔ جس کی بدولت علماء اور عوام اس سے یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ زمزم پبلشرز نے اِس جدید نظر ثانی ایڈیشن کو درج ذیل خصوصیات کے ساتھ شائع کیا ہے۔

(۱) کتاب کے شروع میں مؤلف کے فرزند مولانا ڈاکٹر محمد میاں صدیقی صاحب کا لکھا ہوا جامع مقدمہ شامل کیا۔ جس میں مؤلف کے مختصر احوال بھی آ گئے۔ (۲) سابقہ نسخوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تصحیح کی گئی۔

(۳) عربی عبارات پر اعراب (۴) اردو کے قواعد اِملا کا لحاظ رکھا گیا۔ (ع۔ حقانی)

والد کا پیغام اولاد کے نام..................مولانا عبدالقیوم حقانی

قرآن کریم میں حضرت لقمان حکیم کی اپنے بیٹے کو نصیحت کا ذکر ہے ارشاد ہے یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم اس نصیحت میں آپ اپنے بیٹے کو شرک کی قباحت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس سے اجتناب کرنے کی تلقین فرماتے ہیں اس کے بعد دیگر نصائح کا بھی تذکرہ ہے قرآن کریم میں اس نصیحت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح والدین کے حقوق اپنی اولاد پر ہیں اسی طرح اولاد کے بھی اپنے والدین پر حقوق ہیں سب سے پہلا حق یہ ہے کہ وہ ان کی پرورش کریں ان کیلئے ضروریات زندگی اور سامان بودو باش مہیا کریں اس کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت و تعلیم کی طرف توجہ دیں اور ان کی دنیا و آخرت میں بھلائی کیلئے کوشاں رہیں کیونکہ یہ ایک دینی اخلاقی اور معاشرتی فریضہ ہے اگر والدین بروقت اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت سے غفلت برتیں تو یہ بہت سے مفاسد کیلئے پیش خیمہ بن سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ حساس اور دور اندیش والدین اپنی اولاد کے بارے میں ہمہ وقت متفکر رہتے ہیں اور اپنی راحت و آرام ان کے سکون و آسائش پر تج دیتے ہیں۔ پھر بعد میں جب ان کو اپنی محنت کا صلہ